خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 14

اپریل 2022

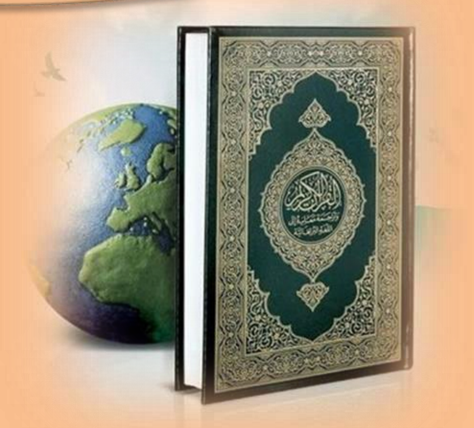

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد آج چودھویں تراویح آپ ذرا ترجمے اور تفسیر کے ساتھ اس کا مطالعہ کیجیے پھر ہمیں بتائیے گا قرآن ہمیں کیا تعلیم دے رہا ہے؟ مما جانی نے ظہر کی نماز کے بعد سعد سے کہا۔

مما جانی! کچھ تو میں نے کل رات کو اور کچھ آج فجر کے بعد ہی تیار کر لیے تھے۔۔۔ سعد نے بتایا۔

اچھا تو بس میں اور سعدیہ نماز پڑھ کر آپ کے ساتھ بیٹھتے ہیں پھر آپ ہمیں بھی بتائیے گا کہ آج آپ نے چودھویں پارے میں سے کون سے موتی چنے ہیں۔

کچھ ہی دیر میں سعدیہ اور مما جانی سعد کے ساتھ ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے اور سعد انہیں بتا رہا تھا کہ سورہ حجر کی دوسری آیت سے پارے کا آغاز ہو رہا ہے۔

اس سورت کا نام حجر رکھنے کی وجہ؟

دراصل مدینے اور شام کے درمیان ایک وادی ہے اس وادی کا حجر ہے اس پارے میں اس وادی والوں کا تذکرہ کیا گیا اس لیے اس کا نام سورہ حجر رکھا گیا۔

1) کفار کی آرزو: آخرت میں قیامت کے دن کی سختیاں، ہولناکیاں، اپنا دردناک انجام اور برا ٹھکانہ دیکھ کر کفار یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ لیکن اب ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا دنیا میں تو یہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کا اور ان کی تعلیمات کا مذاق اڑاتے رہے۔

2) حفاظتِ قرآن: قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھا

۔اس ضمن میں ایک واقعہ مفسرین نے مامون رشید کے عہد کا لکھا: مامون رشید کی مجلس میں ایک یہودی آیا اور اس نے بڑی نفیس، عمدہ اور اَدیبانہ گفتگو کی۔ مامون رشید نے اسے اسلام کی دعوت دی تو اس نے انکار کر دیا۔ جب ایک سال بعد دوبارہ آیا تو وہ مسلمان ہو چکا تھا اور اس نے فقہ کے موضوع پر بہت شاندار کلام کیا۔ مامون رشید نے اس سے پوچھا "تمہارے اسلام قبول کرنے کا سبب کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا "جب پچھلے سال میں تمہاری مجلس سے اٹھ کر گیا تو میں نے ان مذاہب کا امتحان لینے کا ارادہ کر لیا، چنانچہ میں نے تورات کے تین نسخے لکھے اور ان میں اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی، اس کے بعد میں یہودیوں کے معبَد میں گیا تو انہوں نے مجھ سے وہ تینوں نسخے خرید لئے۔ پھر میں نے انجیل کے تین نسخے لکھے اور ان میں بھی اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی۔ جب میں یہ نسخے لے کر عیسائیوں کے گرجے میں گیا تو انہوں بھی وہ نسخے خرید لئے۔ پھر میں نے قرآن پاک کے تین نسخے لکھے اور اس کی عبارت میں بھی کمی بیشی کر دی۔ جب میں قرآن پاک کے وہ نسخے لے کر اسلامی کتب خانے میں گیا تو انہوں نے پہلے ان نسخوں کا بغور مطالعہ کیا اور جب وہ میری کی ہوئی کمی زیادتی پر مطلع ہوئے تو انہوں نے وہ نسخے مجھے واپس کر دیئے اور خریدنے سے انکار کر دیا۔ اس سے میری سمجھ میں آ گیا کہ یہ کتاب محفوظ ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔ اس وجہ سے میں نے اسلام قبول کر لیا۔ غرض یہ کہ قرآن کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔

3) کفار کے مطالبات اور قرآن کا جواب

کفار کا مطالبہ: اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے؟

قرآن کا جواب: ہم فرشتے بیکار نہیں اتارتے اور وہ اتریں تو انہیں مہلت نہ ملے۔

4) مزاجِ کفار: اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر اس سے ہنسی کرتے ہیں اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں کہ دن کو اس میں چڑھتے جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی ہے بلکہ ہم پر جادو ہوا۔

5) عظمتِ خداوندی کے دلائل: اس سورت میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کے دلائل بھی دیئے گئے جو آسمانوں، زمینوں، چاند ستاروں، پہاڑوں اور میدانوں، سمندروں اور نہروں، درختوں اور پرندوں کی صورت میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں، کہیں فرمایا گیا: ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجادیا اور دیگر دلائل دیئے گئے۔

6) تخلیقِ انسان: انسان اور جن کے جوہر تخلیق کو بیان کیا کہ ہم نے انسان کو مٹی سے اور جنات کو آگ سے پیدا کیا، اللہ تعالیٰ نے جب انسان کو تخلیق کیا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ سیدنا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو تمام فرشتے سجدے میں گر گئے سوائے ابلیس کہ اور وہ مردود ہو گیا۔اس نے انتقام لینے کے لیے قیامت تک کہ مہلت مانگی جو اسے دے دی گئی۔۔۔یہ مہلت اس نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو گمراہ کرنے کے لیے مانگی تھی۔ اسے کہہ دیا گیا تم سے جو کچھ ہو سکتا ہے کر لو، جو

میرے بندے ہیں ان پر تمہارا کوئی زور چلے گا نہیں ۔ البتہ جو ابدی شقی اور فطرت کے خبیث ہیں وہ تمہاری پیروی کریں گے اور ان کے لیے جہنم کا وعدہ ہے

7) متقین سے وعدہ: بے شک ڈر والے باغوں اور چشموں میں ہیں ان میں داخل ہو سلامتی کے ساتھ امان میں اور ہم نے ان کے سینوں میں جو کچھ کینے تھے سب کھینچ لیے آپس میں بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے نہ انہیں اس میں کچھ تکلیف پہنچے نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں۔

8) رحمت و بخشش کی بشارت: خبر دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان

اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دلجوئی و شان: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں پیرانہ سالی میں اولاد عطا کی اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ، حضرت شعیب علیہ السلام اور اصحاب اَیکہ کا واقعہ، حضرت صالح علیہ السلام اور ان کی قوم ثمود کا واقعہ بیان فرمایا۔ پھر آپ کی عمر مبارک کی قسم کھاتے ہوئے فرمایا: لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ(۷۲) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔ یہ مقام، یہ شان صرف ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ہے جن کے شہر کی، جن کی عمر کی، جن کے رخسار کی اور جن کے گیسو کی قسم قرآن نے کھائی۔

امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

مما جانی! اس کے بعد سورہ نحل کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

نحل کے کیا معنی ہیں؟ سعد بھائی!

نحل عربی میں شہد کی مکھی کو کہتے ہیں۔ اس سورت کی 68 آیت میں شہد کی مکھی کا تذکرہ ہوا ہے۔ سعد نے بتایا۔

شہد کی مکھی؟ سعدیہ نے پوچھا

شہد کی مکھی اور اس کا چھتہ اپنے اندر بہت سی خصوصیات رکھتا ہے شہد کی مکھی بہت سے ایسے حیران کن کام انجام دیتی ہے کہ انسانی عقل عاجز ہو جاتی ہے۔ وہ چھتہ بناتی ہے اس میں تمام مکھیوں کی ڈیوٹیاں الگ الگ ہوتی ہیں اور پھر یہ بہت محنت ایک باغ سے دوسرے باغ ایک پھول سے دوسرے پھول پر جا کر قطرہ قطرہ پھولوں کا رس نچوڑ کر لاتی ہیں۔ ان کے بنائے ہوئے چھتے میں بیس سے تیس ہزار خانے ہوتے ہیں اور خانے مسدس کی شکل میں ہوتے ہیں اور ان میں بال برابر فرق نہیں ہوتا پھر اس چھتے میں شہد جمع کرنے کا گودام الگ ہوتا ہے ہزاروں مکھیوں پر ایک ملکہ مکھی ہوتی ہے پھر اس چھوٹے سے ملک میں اسی کا حکم چلتا ہے۔ سب کے فرائض الگ الگ ہوتے ہیں کوئی مکھی انڈوں کی حفاظت کرتی ہے کوئی چھتے کی دیکھ بھال کرتی کوئی نومولود بچوں کو دیکھتی ہیں۔۔۔ بعض مکھیاں انجینیر مکھیاں ہوتی ہیں۔

انجینیر مکھیاں؟ سعدیہ نے پوچھا۔

ہاں انجینیر مکھیاں سعد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ان کا کام چھتے کی دیکھ بھال ہوتا ہے یہ چھتے کی مرمت وغیرہ بھی کرتی ہیں۔ جس پھول سے وہ رس نکال چکی ہوتی ہیں اس پر ایک خاص قسم کا نشان چھوڑ دیتی ہیں تاکہ دوسری مکھیاں اس پر وقت ضائع نہ کریں۔ اگر کوئی مکھی کسی گندگی پر بیٹھ جائے اور کوئی زہریلا مواد اپنے ساتھ لے آئے تو چھتے کی چیکنگ اور حفاظت پر مامور دستہ اسے باہر ہی روک لیتا ہے اور اسے اس جرم کی سزا کے طور پر قتل کر دیا جاتا ہے۔

آج بعض انسانوں کا یہ حال ہے کہ وہ خوراک اور دوا کے نام پر دوسرے انسانوں کو زہر کھلا رہے ہیں اگر شہد کی مکھیوں کی طرح ہی ایسے شخص کو نمونہ عبرت بنا دیا جائے تو آئندہ کسی کو جرات نہ ہو

قرآن نے بیان کیا: " کہ بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔"

اس سورت میں آپ نے اور کیا پوائنٹس نوٹ کیے؟ مماجانی نے پوچھا۔

1) جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد بیان کئے گئے کہ اسے کھاتے ہو اس سے گرم لباس اور دوسرے فائدے اٹھاتے ہو۔

2) اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا اور فرمایا: وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (۱۸) اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

3) بے شک اللہ تعالیٰ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا

4) جنہوں نے دنیا میں نیک کام کئے انہی کے لئے آخرت کی بھلائی ہے۔

5) فرشتے کفار کی جان کس طرح نکالتے ہیں اور متقی مسلمانوں کی جان کس طرح

نکالتے ہیں۔

6) نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو اَذِیَّت دینے والے کفارِ مکہ کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا۔

بیٹی کی ولادت پر کفار کا طرزِ عمل: وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ (۵۸) يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (۵۹) اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصہ کھاتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بشارت کی بُرائی کے سبب کیا اسے ذلّت کے ساتھ رکھے گا یا اسے مٹی میں دبادے گا ارے بہت ہی برا حکم لگاتے ہیں۔

7) حشر کے میدان میں کفار کی بری حالت ذکر کی گئ۔

8) ایک بہت عمدہ مثال دی گئ: اور بیشک تمہارے لیے مویشیوں میں غور و فکر کی باتیں ہیں (وہ یہ کہ) ہم تمہیں ان کے پیٹوں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) پلاتے ہیں جو پینے والے کے گلے سے آسانی سے اترنے والا ہے۔ آیت 66

9) ۔سورہ نحل کی آیت 90 کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ قرآنِ پاک کی سورۂ نحل میں ایک آیت ہے جو کہ تمام خیر و شر کے بیان کو جامع ہے اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۹۰) بیشک اللہ عدل اور احسان اور رشتے داروں کو دینے کا حکم فرماتا ہے اور بے حیائی اور ہر بری بات اور ظلم

سے منع فرماتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

اس آیت میں تین باتوں سے منع کیا گیا۔

فَحْشَآءِ : (یعنی ہر برا، قول اور عمل)

مُنْکَرِ : (ہر وہ عمل جس سے شریعت نے منع کیا)

الْبَغْیِ :۔(حد سے تجاوز کرنا جیسے تکبر، ظلم، اور حسد وغیرہ)

اس آیت میں تین باتیں کرنے کے لیے کہی گئیں۔

عَدْلِ :۔ عقائد، عبادات، معاملات، وہ والدین ہوں یا اولاد ہو۔ دوست ہو یا دشمن ہو۔ اپنا ہو یا غیر ہو بیوی ہو یا خادم و ملازم ہوں عدل کا خیال رکھا جائے۔

اِحْسَانِ۔ ہر اچھا عمل احسان ہے۔

وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی :۔ ویسے تو یقیناً ہر مستحق کی مدد کرنی چاہیے لیکن اولین ترجیح رشتے داروں کو دینی چاہیے اس کا دوہرا ثواب ہے ایک تو مدد کا دوسرا صلہ رحمی کا

10) عہد پورا کرنے اور قسمیں نہ توڑنے کا حکم دیا گیا۔

11) قرآنِ پاک کے بارے میں کفار کے شبہات کا رد کیا گیا۔

12) حالتِ اِکراہ میں کلمۂ کفر کہنے والے کا حکم بیان کیا گیا۔

13) اپنی طرف سے چیزوں کو حلال یا حرام کہہ کر اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنے کی ممانعت فرمائی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مما جانی نے کہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور

خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. کفار یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔
2. حفاظتِ قرآن: قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ اللہ نے اپنے ذمہ کرم پر رکھا
3. متقین سے وعدہ: بے شک ڈر والے باغوں اور چشموں میں ہیں ان میں داخل ہوں سلامتی کے ساتھ امان میں
4. اہلِ جنت میں کینہ نہیں ہو گا۔
5. اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا مہربان ہے
6. جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد بیان کئے گئے کہ اسے کھاتے ہو اس سے گرم لباس اور دوسرے فائدے اٹھاتے ہو۔
7. اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کرسکو گے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
8. بے شک اللہ تعالیٰ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا
9. جنہوں نے دنیا میں نیک کام کئے انہی کے لئے آخرت کی بھلائی ہے۔
10. نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو اَذِیَّت دینے والے کفارِ مکہ کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا۔
11. حشر کے میدان میں کفار کی بری حالت ذکر کی گئی۔

12. تین باتوں سے منع کیا گیا۔

فَحْشَآءِ :(یعنی ہر برا، قول اور عمل)

مُنْکَرِ :(ہر وہ عمل جس سے شریعت نے منع کیا)

الْبَغْيِ :۔(حد سے تجاوز کرنا جیسے تکبر، ظلم، اور حسد وغیرہ)

اس آیت میں تین باتیں کرنے کے لیے کہی گئیں۔

عَدْلِ :۔عقائد، عبادات، معاملات، وہ والدین ہوں یا اولاد ہو۔ دوست ہو یا دشمن ہو۔ اپنا ہو یا غیر ہو بیوی ہو یا خادم و ملازم ہوں عدل کا خیال رکھا جائے۔

اِحْسَانِ۔ ہر اچھا عمل احسان ہے۔

وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی :۔ویسے تو یقیناً ہر مستحق کی مدد کرنی چاہیے لیکن اولین ترجیح رشتے داروں کو دینی چاہیے اس کا دوہرا ثواب ہے ایک تو مدد کا دوسرا صلہ رحمی کا

عہد پورا کرنے اور قسمیں نہ توڑنے کا حکم دیا گیا۔

13. قرآنِ پاک کے بارے میں کفار کے شبہات کارد کیا گیا۔

14. حالت اِکراہ میں کلمۂ کفر کہنے والے کا حکم بیان کیا گیا۔

15. اپنی طرف سے چیزوں کو حلال یا حرام کہہ کر اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنے کی ممانعت فرمائی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مما جانی نے کہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس

اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں **+923322463260**

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**			

الحمد للہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی
عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں